

اس لیے ستم ہے کہ عاشق کو محبوب
کا ظلم بھی دوسروں پر گوارا نہیں
کیونکہ ظلم و ستم بھی بہر حال
رابطہ و تعلق ہی کی ایک شکل ہے
جس کا اندازہ مرزا نے ایک سے
زیادہ مقامات پر کیا ہے، مثلاً :

یا
قطع کیجے نہ تعلق ہم سے
۲۔ مجھ پر تو نے جو ظلم کیے
وہ دوسروں پر نہ ہوئے۔ یعنی
تو نے ظلم تو سب پر کیے اور
تیری ستم گری یقیناً مسلم ہے،
اگرچہ مجھے بد ظلم غبنے میں دوسروں
پر امتیاز حاصل ہے۔

۲۔ لغات - نخب : ترکستان کا ایک شہر جسے ایرانی نخب اور عربی
نسف کہتے تھے۔ آج کل اس کا نام قرشی ہے۔ یہیں ابن المقفع کا مرکز تھا، جسے
خراسان کا نقاب پوش مدعی نبوت قرار دیا جاتا ہے۔ اس نے یہاں کئی کرشمے دکھا کر
لوگوں کو اپنا معتقد بنالیا تھا۔ ان میں سے ایک چیز کنوئیں سے باہر نکلتی تھی اور لوگ
اسے چاند سمجھتے تھے۔ کیونکہ اس کی شکل چاند سے ملتی جلتی تھی اور اس کی روشنی بھی
مختصری دور تک ہوتی تھی۔ یہی چاند فارسی اور اردو ادبیات میں مہ نخب کہلایا اور
ایرانی ابن المقفع کو سا زندہ ماہ یعنی چاند بنانے والا کہنے لگے۔ یہ چاند مختوری ہی مدت
کے بعد پھٹ کر برباد ہو گیا۔

توفیق باندازہ ہمت ہے ازل سے
آنکھوں میں ہے وہ قطرہ کہ گوہر نہ ہوا تھا
جب تک کہ نہ دیکھا تھا قدِ یار کا عالم
میں معتقدِ فتنہ محشر نہ ہوا تھا
میں سادہ دل، آزر دگی یار سے خوش ہوں
یعنی سبق شوق مکرر نہ ہوا تھا
دریاٹے معاصی تنک آبی سے ہوا خشک
میرا سر دامن بھی ابھی تر نہ ہوا تھا
جاری تھی اسد داغ جگر سے مرے تحصیل
آتش کدہ، جاگیرِ سمن در نہ ہوا تھا